مروجه قوالی اکابرین امت کی نظر میں

از

مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن
رئیس دار الافتاء دار العلوم سعیدیہ اوگی ضلع مانسہرہ

ذیلی عنوانات

قوالوں کا پیرو مرشد ابلیس لعین ہے
قوالی اور گانوں کے بڑے نام
علامہ ظہیر الدین الموصلی کے چند اشعار
آج کے قوال قران کے بجائے گانے اور بینڈ باجوں پر خوش ہوتے ہیں

قوالوں کا پیرو مرشد ابلیس لعین ہے:

چونکہ آج کی قوالی قرآن وحدیث، صحابہ اور سلف صالحین میں کسی سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ قوال حضرات کس کی اتباع واقتداء کر رہے ہیں؟

اس سوال کا جواب مندرجہ ذیل اشعار میں سن لیجئے۔

هو طاعة ، هو قربة ، هو سنة — صدقوا ، لذالک الشیخ ذی الاضلال

یہ (قوالی) طاعت، قربت اور طریقہ ہے انہوں نے سچ کہا (مگر) یہ سب کچھ اس شیخ گمراہ کرنے والے کی (ابلیس)

شیخ قدیم ، صادهم بتحیل — حتی اجابوا دعوة المحتال

پرانا بوڑھا (ابلیس) ہے جس نے ان کو حیلوں بہانوں سے شکار کیا یہاں تک انہوں نے اس حیلہ گر کی اجابت کی۔

هجر واله القرآن والاخبار والآثار — اذشهدت لهم بضلال

اور اسی (ابلیس) کے واسطے انہوں نے قرآن، احادیث اور آثار صحابہ وغیرہ کو چھوڑا کیونکہ انہی سے ان کی گمراہی کی شہادت ہوتی ہے۔

ورأو اسماع الشعر انفع للفتیٰ — من او جهٍ سبع لهم متوال

اور انہوں نے شعر کا سننا نوجوانوں کے لئے مفید دیکھا سات وجوہات پے در پے کی بنا پر

تاالله ما ظفر العدو بمثلها — من مثلهم ، واخیبة الأمال

قسم بخدا! دشمن (ابلیس) اس طرح ان جیسے لوگوں پر کبھی کامیاب نہیں ہوا۔ اے لوگو! خرابی ہے ان جیسی آرزوؤں کی۔

پھر آگے لکھتا ہے۔

دعوا الی ذات الیمین ، فاعرضوا عنها ، وسار القوم ذات شمال

اوردائیں طرف (دین کی طرف) یہ بلائے گئے سوانہوں نے منہ موڑا اور قوم بائیں (بے دینی کی) طرف چل پڑی۔

خرّوا علی القرآن عند سماعه صُمّا وعمیاناً ذوی اهمال

قرآن سننے کے وقت بہرے، اندھے اور مہمل جاننے کی حالت میں گر پڑے۔

قوال قرآن مجید کی تلاوت پر کان نہیں دھرتے چند آیات بھی باعث بوجھ بن جاتی ہیں۔

واذا تلا القاری علیهم سورة فاطالها عدّوه فی الاثقال

اور جب قاری ان پر کوئی سورت تلاوت کرتا ہے تو یہ (قوال) اسے بارگراں سمجھتے ہیں۔

ویقال قائلهم: اطلت ، ولیس ذا عشر ، فخفف ، انت ذواملال

اور کہنے والا کہتا ہے تو نے لمبی کی اور دس آیات بھی نہیں ہوتی، سوتلاوت ہلکی کر تو تنگ کرنے والا ہے۔

اور جب قوالی سننے لگتے تو ان کا حال دیکھئے۔

حتی اذا قام السماع لدیهم خشعت له الا صوات بالا جلال

جب قوالی کی مجلس ان کے ہاں منعقد ہوتی ہے تو تعظیماً اُس کے لئے خاموشیاں چھا جاتی ہیں۔

وامتدت الا عناق ، تسمع وحتیٰ ذا للشیخ من مترنم وقوال

اور گردنیں لمبی ہوجاتی ہیں، تو ترنم کرنے والے قوال سے اس شیخ کے اشارے سنے گا۔

وتحرکت تلک الرؤس وهزها طرب ، واشواق لنیل وصال

اور (ان کے) سر حرکت میں آجاتے ہیں اور مراد پانے کے شوق اور طرب ونشاط سے ہلتے ہیں۔

تالله لو کونوا صحاة أبصروا ماذا دهاهم من قبیح فعال

قسم بخدا!! اگر یہ (لوگ) صحت مند (دین دار) ہوتے تو دیکھ لیتے کہ کس طرح قبیح حرکتیں ان سے ہونے لگی ہیں۔

لکنما سکر السماع اشد من سکر المدام ، واذا بلا اشکال

لیکن قوالی کا نشہ شراب سے سخت تر ہے اور اس میں کوئی اشکال نہیں۔

یآ اُمة لبعث بدین نبیها کتلاعب الصبیان فی الاوحال

اے وہ امت (محمدؐ) کہ اپنے نبیؐ کے دین سے بچوں جیسے کھیل کود کرنے لگی۔

اشمتموا اهل الکتاب بدینکم والله لن یرضوا بذي الافعال

تم نے اپنے دین کے ذریعے یہود ونصاریٰ کو راضی کرنے کی کوشش کی۔ قسم بخدا وہ ان جیسے افعال سے راضی نہیں ہوتے۔

قالوا لنا دین عبادة اهلهٖ هذا السماع ، فذالک دین محال

کہتے ہیں ہمارا دین ہے، جس کے اہل کی عبادت یہی قوالی ہے سو یہ محال دین ہے۔

قوالی اور گانوں کے بڑے نام:

قرآن وحدیث میں قوالی اور گانوں کے جو نام آئے ہیں وہ تقریباً چودہ ہیں جو مختلف آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ علی صاحبہا الف الف تحیۃ میں وارد ہیں۔ کتاب ہذا میں وہ تمام نام مختلف جگہوں میں ذکر کئے گئے ہیں وہ نام مجموعی طور پر درج ذیل ہیں۔

(۱)اللهو (۲)اللغو (۳) الباطل (۴) الزور

(۵)المکاء (۶)التصدیة (۷)رقية الشيطان (۸)قرآن الشيطان

(۹)منبت النفاق فی القلب (۱۰) الصوت الاحمق (۱۱)الصوت الفاجر (۱۲)السمود

(۱۳)صوت الشيطان (۱۴)مزمور الشيطان

کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے۔

اسماءُ هٗ دلت علی اوصافهٖ تبا لذی الاسماء والصفات

اس کے نام اس کی صفتوں پر دلالت کرتے ہیں۔ سو خرابی و بربادی ہو نام والے اور (ایسی) صفتوں والے کی۔

لہٰذا ان جیسے نام والے اور صفتوں کے مالک سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ ذرا ایک بزرگ کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

فدع صاحب المزمار والدف والغناء وما اختاره عن طاعة الله مذهبا

سو چھوڑ دے باجے، دف اور گانے والے کو، اور کسی مذہب میں اس کو طاعت کے لئے اختیار نہیں کیا گیا۔

وفی تنتنا یوم المعاد نجاته الی الجنة الحمراء ، یدعیٰ مقرباً

اور تن تن میں قیامت کے دن سرخ جنت (دوزخ) کی طرف اس کی نجات ہے، مقرب بن کر بلایا جائے گا۔

آگے لکھتے ہیں۔

واعرض عن داعی الهدیٰ ، قائلاً لهٗ هویٰ الی صوت المعازف قدصبا

اور ہدایت کے داعی سے اس نے اعراض کیا اس کو کہتا ہے کہ باجوں کی آواز کی طرف میری خواہش کا میلان ہوا ہے۔

یراع ، ودف بالصنوج ، وشاهد وصوت مغن ، صوتهٗ یقنص الظبا

بانسری، دف چنگ کے ساتھ، شاہد اور گانے والے کی آواز جس کی آواز سے ہرن بھی متوجہ ہو جائے۔

علامہ ظہرالدین الموصلی کے چند اشعار:

الا قل لهم عبد نصرح وحق النصيحة ان تستمع

آگاہ ہو! ان سے ایک خیر خواہ بندے کی بات کہہ دو اور خیر خواہی کا حق یہی ہے کہ اسے سن لیا جائے۔

متی علم الناس فی دیننا بان الغناء سنة تتبع؟

لوگوں کو کب معلوم ہوا کہ ہمارے دین میں قوالی (گانا) ایک طریقہ ہے جس کی اتباع کی جائے؟

وأن یاکل المرأ اکل الحمار ویرقص فی الجمع حتی یقع؟

اور یہ کہ آدمی گدھے جیسا کھائے اور مجمع میں رقص (ناچ) کرتے کرتے گر جائے؟

وقالوا! سکرنا بحب الا لهٗ وما اسکر القوم الا القصع

اور کہتے ہیں کہ ہم خدا کی محبت میں بے ہوش ہوئے اور قوم کو سوائے قصع (کھانے کے بڑے پلیٹ) کے کسی چیز نے بے ہوش نہیں کیا۔

کذالک البهائم ان اشبعت یرقصها ریها والشبع

اسی طرح چوپائے جب سیر ہو جائیں تو پانی اور کھانے سے سیر ہونے پر ناچتے ہیں

ویسکره النای ، ثم الغنا ویسن لوتلیت مالصدع

اور اس کو بانسری بے ہوش کرتی ہے مگر جب سورۃ یسین پڑھی جاتی ہے تو بے خود نہیں ہوتا

فیا للعقول ویا للنهیٰ الا منکر منکم للبدع

پس عقل اور دانشمندی کے مالکوں پر حیرنگی ہے۔ کیا تم میں سے کوئی بدعات کا منکر نہیں؟

تُهان مساجدنا بالسماع وتکرم عن مثل ذاک البیع

ہماری مسجدوں کی قوالی سے توہین کی جاتی ہے اور اس جیسے سے گرجوں کی تعظیم کی جاتی ہے؟

(اغاثۃ اللہفان ا ص ۲۴۹)

آج کے قوال قرآن کے بجائے گانے اور بینڈ باجوں پر خوش ہوتے ہیں:

اس سلسلہ میں چند اشعار پیش خدمت ہیں انہیں بار بار پڑھ کر عبرت حاصل کیجئے۔

تلی الکتاب فاطر قوالا خیفةً لکنه اطراق ساهٍ لاهی

قرآن کی تلاوت کی گئی تو انہوں نے سر نیچے کر دیے۔ ڈر کی وجہ سے نہیں بلکہ یہ سر نیچے کرنا غافل، کھیلنے والے کا ہے۔

وأتی الغناء ،فکالحمیر تنا هقوا واللہ مارقصوا لا جل اللہ

اور گانا شروع ہوا تو گدھوں کی طرح ہنہنائے۔ قسم بخدا انہوں نے اللہ کیلئے ناچ نہیں کیا۔

دُف ومزمار ، ونغمة شادن فمتی رأیت عبادة بما ھی؟

دُف، باجا اور گانے والے کی خوش الحانی، آپ نے آلات موسیقی سے عبادت کب دیکھی ہے؟

ثقل الکتاب علیھم لما رأوا تقییده باد امر ونواھی

کتاب (قرآن مجید) ان پر بھاری گزرا جب انہوں نے قرآن کو اوامر اور نواہی سے مقید دیکھا۔

سمعوا له رعداوبرقا اذ حویٰ زجراً وتخویفا بفعل مناھی

انہوں نے قرآن مجید کے رعد، بجلی سنی کیونکہ اس میں برائی کے کرنے پر زجر و تخویف ہے۔

ورأوه اعظم قاطع للنفس عن شھواتھا ، یا ویحھا المتناھی

اور انہوں نے خواہشات نفس کا سب سے بڑا قطع کرنے والا اسے پایا اے کاش کہ وہ خواہشات بیحد ہیں۔

واتی السماع موافقاً اغراضھا فلا جل ذاک غدا عظیم الجاہ

اور قوالی اس کے اغراض کے موافق ملا۔ سو اسی وجہ سے وہ بڑے مرتبہ والا بن گیا۔

ان لم یکن خمر الجسوم ، فانه خمر العقول مماثل ومضاھی

اگر یہ (قوالی) بدنی شراب نہیں تو یقیناً عقل کی شراب ہے جو کہ مماثل اور مشابہ ہے۔

فانظر الی النشوان عند شرابه وانظر الی النسوان عند ملاھی

سو دیکھ لے نشائیوں کو شراب نوشی کے وقت اور بینڈ باجوں وغیرہ کے وقت عورتوں کو دیکھ لے۔

وانظر الی تمزیق ذا اثوابهٗ من بعد تمزیق الفؤاد اللاھی

اور غافل دل کے پھاڑنے کے بعد اس کے کپڑے پھاڑنے کی طرف دیکھ لے

واحکم فایُّ الخمرتین احق بالتحریم والتاثیم عند الله ؟

اور فیصلہ کردے کہ ان دونوں شرابوں میں کونسی شراب زیادہ لائق ہے اللہ کے نزدیک حرمت اور گناہ ہونے میں

مزید چند اشعار بھی پڑھیے اور ان شیطانوں سے خوب لڑیئے۔

برئنا الی الله من معشر بھم مرض من سماع الغناء

ہم اللہ کی طرف بےزار ہوئے اس گروہ سے جن پر گانا سننے کی بیماری ہے

وکم قلت ،یا قوم ،انتم علی شفا جرف مابه من بنا

اور کتنی بار میں نے کہا اے قوم تم جہنم کے گڑھے کے کنارے پر ہو جس پر کوئی عمارت نہیں

شفا جرف تحته هوة   الی درک ، کم به من غنا؟

گڑھے کے کنارے جس کے نیچے آخری حصہ تک گڑھا ہے جس سے خلاصی کہاں؟

وتکرار ذا النصح منا لهم   لنغذر فیهم الی ربنا

اور ہم میں سے خیر خواہی کرنیوالے کا بار باران سے کہنا اس لئے ہے کہ ہم ان کے بارے میں پروردگار سے معذرت کردیں۔

فلما اسهانوا بتبینهنا   رجعنا الی الله فی امرنا

پھر جب انہوں نے ہماری تنبیہ (خبرداری) کی اہانت کی تو ہم نے اپنے بارے میں اللہ کی طرف رجوع کی۔

فعشنا علی سنة المصطفی   وما توا علی تنتنا تنتنا

سوہم نے حضرت مصطفی ﷺ کی سنت پر زندگی گزاری (والحمد للہ) اور یہ (قول) تن تن تن تن پر مر گئے۔

نوٹ:

قارئین حضرات متوجہ ہوں کہ آئندہ آنے والے شمارے میں تمام اہم مدارس دینیہ کا مذکورہ بالا مسئلہ کے بارے میں فتاوے شائع کئے جائیں گے۔

اہل علم کی دلچسپی کے لئے مجلس التحقیق الفقہی کے مجلات

زیر نگرانی: مولانا سید نسیم علی شاہ الہاشمی

(1) سہ ماہی المباحث الاسلامیہ (اُردو):

سائنس وٹیکنالوجی کے تحقیقات وایجادات سے پیش آنے والے مسائل کا فقہی حل

اہم اور جدید مسائل پر مشتمل علمی، تحقیق کا حامل اور فکرِ اسلامی کا ترجمان

صفحات: 136   زرتعاون سالانہ: 240 روپے

(2) ششماہی البحوث الاسلامیہ (عربی):

اہم اور جدید مسائل پر مشتمل پاکستان اور عالم اسلام کے جید علماء کی علمی تحقیق (عربی زبان میں)

صفحات: 136   زرتعاون: 200 روپے

برائے رابطہ: ناظم دفتر مجلس التحقیق الفقہی

جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان ڈیرہ روڈ بنوں

فون: 0092-928-331353   فیکس: 331355